اعلیحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا نسیم البستوی

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

حالات مجدد مائتہ حاضرہ امام اہلسنت

الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

اعلیحضرت بریلوی

تالیف لطیف

حضرت مولینا محمد صابر القادری الرضوی النسیم البستوی دامت برکاتہ

مکتبہ نبویہ
گنج بخش روڈ — لاہور

نام	ــــــــــ	اعلیٰحضرت بریلوی رح
مؤلف	ــــــــــ	مولینا محمد صابر نسیم بستوی
موضوع	ــــــــــ	احوالِ گرامی مجددِ اعظم ۱۳۷۹ھ
اشاعتِ اول	ــــــــــ	سنہ ۱۹۶۰ء مکتبہ امجدیہ ، یوپی ،
اشاعتِ ثانی	ــــــــــ	سنہ ۱۹۷۶ء
کتابت	ــــــــــ	نوری آفسٹ
طابع	ــــــــــ	ندرت بدر نظر ، لاہور
ناشر	ــــــــــ	مکتبہ نبویہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور
قیمت	ــــــــــ	۷ روپے پچاس پیسے

فہرست مضامین

ڈکان کے سامنے کھڑا ہونا بھی میرا دشوار ہوگیا۔ سلام و مصافحہ کی برکت نے سارا پروگرام ختم کردیا وہ دن ہے اور آج کا دن ہے کہ ریلی کا ذکر نہیں۔ کلکتہ، بمبئی، مدراس میں بھی پاپیادہ نہیں بلکہ موٹر میں بیٹھ کر بھی صرف سیر بازار کے لئے نہیں نکلا سارا لکھنوی انداز ہمیشہ کے لئے ختم فرمادیا۔

غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حیرت انگیز عقیدت

دوسرے دن کار افتا پر لگانے سے پہلے حضور گیارہ روپیہ کی شیرینی منگائی۔ اپنے پلنگ پر مجھ کو بٹھا کر اور شیرینی رکھ کر فاتحہ غوثیہ پڑھ کر دست کرم سے شیرینی مجھ کو بھی عطا فرمائی اور حاضرین میں تقسیم کا حکم دیا کہ اچانک اعلیحضرت پلنگ سے اٹھ پڑے سب حاضرین کے ساتھ میں بھی کھڑا ہوگیا کہ شاید کسی شدید حاجت سے اندر تشریف لے جائیں گے لیکن حیرت بالائے حیرت یہ ہوئی کہ اعلیحضرت زمین پر اکڑوں بیٹھ گئے۔ مجھ میں نہ آیا کہ یہ کیا ہو رہا ہے دیکھا تو یہ دیکھا کہ تقسیم کرنے والے کی غفلت سے شیرینی کا ایک ذرہ زمین پر گر گیا تھا۔ اور اعلیحضرت اس ذرّے کو نوک زبان سے اٹھا رہے ہیں اور پھر اپنی نشست گاہ پر بدستور تشریف فرما ہوئے اس کو دیکھ کر سارے حاضرین سرکار غوثیت کی عظمت و محبت میں ڈوب گئے اور فاتحہ غوثیہ کی شیرینی کے ایک ایک ذرّے کے تبرک ہو جانے میں کسی دوسری دلیل کی حاجت نہ رہ گئی اور اب میں نے سمجھا کہ بار بار مجھ سے جو فرمایا گیا کہ میں کچھ نہیں یہ آپ کے جد امجد کا صدقہ ہے وہ مجھے خاموش کردینے کے لئے ہی نہ تھا اور نہ صرف مجھ کو شرم دلانا ہی تھی۔ بلکہ درحقیقت اعلیحضرت غوث پاک کے

ہاتھ میں چوں قلم در دست کاتب تھے جس طرح کہ غوث پاک سرکار دو عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں چوں قلم در دست کاتب تھے اور کون نہیں جانتا کہ رسول پاک اپنے رب کی بارگاہ میں ایسے تھے کہ قرآن کریم نے فرمادیا۔ وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحیٰ ۔

امام بریلوی قدس سرہ کا لغزشوں سے محفوظ رہنا

علمائے دین کے اعلیٰ کارنامے چودہ صدی سے چلے آرہے ہیں مگر لغزش قلم و فلتت لسان سے بھی محفوظ رہنا یہ اپنے بس کی بات نہیں۔ زور قلم میں بکثرت تفرد پسندی میں آگئے بعض مجدد پسندی پر اُتر آئے تصانیف میں خود رائیاں بھی ملتی ہیں۔ لفظوں کے استعمال میں بھی بے احتیاطیاں ہو جاتی ہیں۔ قول حق کے لہجہ میں بھی بوئے حق نہیں ہے حوالجات میں اصل کے بغیر نقل پر ہی قناعت کرلی گئی ہے لیکن ہم کو اور ہمارے ساتھ سارے علمائے عرب و عجم کو اعتراف ہے کہ یا حضرت شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی یا حضرت مولانا بحر العلوم فرنگی محلی یا پھر اعلیحضرت کی زبان و قلم کا یہ حال دیکھا کہ مولیٰ تعالیٰ نے اپنی حفاظت میں لے لیا ہے اور زبان و قلم نقطہ برابر خطا کرے اس کو ناممکن فرمادیا ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء اس عنوان پر غور کرنا ہو تو فتاوے رضویہ کا گہرا مطالعہ کروائیے۔

امام بریلوی کی شعر گوئی

کتنی عجیب بات ہے کہ ایسے امام الوقت مسند العصر کے پاس جس کو رات دن کے کم سے کم